اتوار26 جنوری،2020

مضمون۔ حق

سنہری متن: زبور11:86آیت

”اے خداوند مجھ کو اپنی راہ کی تعلیم دے۔ میں تیری راستی میں چلوں گا۔“

جوابی مطالعہ: زبور100: 1تا5آیات

1۔اے اہلِ زمین! سب خداوند کے حضور خوشی کا نعرہ مارو۔

2۔خوشی سے خداوند کی عبادت کرو۔ گاتے ہوئے اُس کے حضور حاضر ہو۔

3۔جان رکھو کہ خداوند ہی خدا ہے۔ اُسی نے ہم کو بنایا اور ہم اُسی کے ہیں۔ ہم اُس کے لوگ اور اُس کی چراہ گاہ کی بھیڑیں ہیں۔

4۔شکر گزاری کرتے ہوئے اُس کے پھاٹکوں میں اور حمد کرتے ہوئے اُس کی بارگاہوں میں داخل ہو۔ اُس کا شکر کرو اور اُس کے نام کو مبارک کہو۔

5۔کیونکہ خداوند بھلا ہے۔ اُس کی شفقت ابدی ہے اور اُس کی وفاداری پشت در پشت رہتی ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ استثنا 32 باب 1 تا 4 آیات

1۔ کان لگاؤ اے آسمانو! اور میں بولوں گا اور زمین میرے منہ کی باتیں سنے۔

2۔ میری تعلیم مینہ کی طرح برسے گی۔ میری تقریر شبنم کی مانند ٹپکے گی جیسے نرم گھاس پر پھوار پڑتی ہو اور سبزی پر جھڑیاں۔

3۔ کیونکہ میں خداوند کے نام کا اشتہار دوں گا۔ تم ہمارے خدا کی تعظیم کرو۔

4۔ وہ وہی چٹان ہے۔ اُس کی صنعت کامل ہے کیونکہ اُس کی سب راہیں انصاف کی ہیں وہ وفادار خدا اور بدی سے مبرا ہے۔ وہ منصف اور برحق ہے۔

2۔ دانی ایل 3 باب 1، 8، 10 تا 13 (تا پہلا)، 14 (تا پہلا)، 15 (گر کر) (تا؛) 15 (پر)، 16 (تا چوتھا)، 17، 18، 21، 24 تا 26، 28، 29 آیات

1۔ نبوکدنضر بادشاہ نے ایک سونے کی مورت بنوائی جس کی لمبائی ساٹھ ہاتھ اور چوڑائی چھ ہاتھ تھی اور اُسے دُورا کے میدان صوبہ بابل میں نصب کیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

8۔ پس اُس وقت چند کسدیوں نے آکر یہوداہ پر الزام لگایا۔

10۔ اے بادشاہ تو نے یہ فرمان جاری کیا ہے کہ جو کوئی قرنا اور نے اور ستار اور رباب اور بربط اور چغانہ اور ہر طرح کے ساز کی آواز سُنے گر کر سونے کی مورت کو سجدہ کرے۔

11۔ اور جو کوئی سجدہ نہ کرے آگ کی جلتی بھٹی میں ڈالا جائے گا۔

12۔ اب چند یہودی ہیں جن کو تو نے بابل کے صُوبہ کی کارپردازی پر معین کیا ہے یعنی سدرک اور میسک اور عبد نجو۔ ان آدمیوں نے اے بادشاہ تیری تعظیم نہیں کی۔ وہ تیرے معبودوں کی عبادت نہیں کرتے اور اُس سونے کی مورت کو جسے تو نے نصب کیا سجدہ نہیں کرتے۔

13۔ تب نبوکدنضر نے قہر و غضب سے حکم کیا کہ سدرک اور میسک اور عبد نجو کو حاضر کریں۔

14۔ نبُوکدنضر نے اُن سے کہا۔

15۔۔۔ اُس مورت کے سامنے جو میں نے بنوائی ہے گر کر سجدہ کرو۔۔ پر اگر سجدہ نہ کرو گے تو اُسی وقت آگ کی جلتی بھٹی میں ڈالے جاؤ گے اور کون سا معبُود تم کو میرے ہاتھ سے چُھڑائے گا؟

16۔ سدرک اور میسک اور عبد نجو نے بادشاہ سے عرض کی۔

17۔ دیکھ ہمارا خدا جس کی ہم عبادت کرتے ہیں ہم کو آگ کی جلتی ہوئی بھٹی سے چھڑانے کی قدرت رکھتا ہے اور اے بادشاہ وہی ہم کو تیرے ہاتھ سے چھڑائے گا۔

18۔ اور نہیں تو اے بادشاہ تجھے معلوم ہو کہ ہم تیرے معبودوں کی عبادت نہیں کریں گے اور اُس سونے کی مورت کو جو تو نے نصب کی ہے سجدہ نہیں کریں گے۔

21۔ تب یہ مرد اپنے زیر جاموں قمیضوں اور عماموں سمیت باندھے گئے اور آگ کی جلتی بھٹی میں پھینک دے گئے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

24۔تب نبوکدنضر بادشاہ سراسیمہ ہوکر جلد اٹھا اور ارکان دولت سے مخاطب ہو کر کہنے لگا کیا ہم نے تین شخصوں کو بندھوا کر آگ میں نہیں ڈلوایا؟ انہوں نے جواب دیا کہ بادشاہ نے سچ فرمایا ہے۔

25۔اُس نے کہا دیکھو میں چار شخص آگ میں کھلے پھرتے دیکھتا ہوں اور اُن کو کچھ ضرر نہیں پہنچا اور چوتھے کی صورت الٰہ زادہ کی سی ہے۔

26۔تب نبوکدنضر نے آگ کی جلتی بھٹی کے دروازہ پر آکر کہا اے سدرک اور میسک اور عبدنجو خدا تعالیٰ کے بندو! باہر نکلو اور ادھر آؤ۔ پس سدرک اور میسک اور عبدنجو آگ سے نکل آئے۔

28۔پس نبوکدنضر نے پکار کر کہا کہ سدرک اور میسک اور عبدنجو کا خدا مبارک ہو جس نے اپنا فرشتہ بھیج کر اپنے بندوں کو رہائی بخشی جنہوں نے اُس پر توکل کر کے بادشاہ کے حکم کو ٹال دیا اور اپنے بدنوں کو نثار کیا کہ اپنے خدا کے سوا کسی دوسرے معبود کی عبادت اور بندگی نہ کریں۔

29۔اس لئے میں یہ فرمان جاری کرتا ہوں کہ جو قوم یا امت یا اہل لغت سدرک اور میسک اور عبدنجو کے خدا کے حق میں کوئی نامناسب بات کہیں اُن کے ٹکرے ٹکرے کئے جائیں گے اور اُن کے گھر مزبلہ ہو جائیں گے کیونکہ کوئی دوسرا معبود نہیں جو اس طرح رہائی دے سکے۔

3۔ یوحنا 8 باب 1، 2، 26 تا 32 آیات

1۔ مگر یسوع زیتون کے پہاڑ پر گیا۔

2۔ صبح سویرے ہی وہ پھر ہیکل میں آیا اور سب لوگ اُس کے پاس آئے اور وہ بیٹھ کر انہیں تعلیم دینے لگا۔

26۔ مجھے تمہاری نسبت بہت کچھ کہنا اور فیصلہ کرنا ہے لیکن جس نے مجھے بھیجا وہ سچا ہے اور جو میں نے اُس سے سنا وہی دنیا سے کہتا ہوں۔

27۔ وہ نہ سمجھے کہ وہ ہم سے باپ کی نسبت کہتا ہے۔

28۔ پس یسوع نے کہا کہ جب تم ابنِ آدم کو اونچا چڑھاؤ گے تو جانو گے کہ میں وہی ہوں اور اپنی طرف سے کچھ نہیں کہتا بلکہ جو کچھ باپ نے مجھے سکھایا اُسی طرح یہ باتیں کہتا ہوں۔

29۔ اور جس نے مجھے بھیجا ہے وہ میرے ساتھ ہے۔ اُس نے مجھے اکیلا نہیں چھوڑا کیونکہ میں ہمیشہ وہی کام کرتا ہوں جو اُسے پسند آتے ہیں۔

30۔ جب وہ یہ باتیں کہہ رہا تھا تو بہتیرے اُس پر ایمان لائے۔

31۔ پس یسوع نے اُن یہودیوں سے کہا جنہوں نے اُس کا یقین کیا تھا کہ اگر تم میرے کلام پر قائم رہو گے تو حقیقت میں میرے شاگرد ٹھہرو گے۔

32۔ اور سچائی سے واقف ہو گے اور سچائی تم کو آزاد کرے گی۔

4۔ یعقوب 1 باب 17، 18 آیات

17۔ ہر اچھی بخشش اور ہر کامل انعام اوپر سے ہے اور نوروں کے باپ کی طرف سے ملتا ہے جس میں نہ کوئی تبدیلی ہو سکتی ہے اور نہ گردش کے سبب سے اُس پر سایہ پڑتا ہے۔

18۔ اُس نے اپنی مرضی سے ہمیں کلامِ حق کے وسیلہ سے پیدا کیا تا کہ اُس کی مخلوقات میں سے ہم ایک طرح کے پہلے پھل ہوں۔

سائنس اور صحت

1۔ 7:13۔21

سوچنے والوں کے لئے وقت آ پہنچا ہے۔ سچائی، آزادیِ عقائد اور نظامِ احترامِ وقت، انسانیت کے آستانے پر دستک دیتے ہیں۔ ماضی کی قناعت اور مادہ پرستی کی سرد تقلید اختتام پذید ہو رہی ہے۔ خدا سے لاعلمی مزید ایمان کے راستے کا پتھر نہیں رہا۔ وفاداری کی واحد ضمانت اُس ہستی سے متعلق درست فہم ہے جسے بہتر طور پر جاننا ہی ابدی زندگی ہے۔ اگرچہ سلطنتیں نیست ہو جاتی ہیں، مگر ”خداوند ابدالآباد سلطنت کرے گا۔“

2۔ 224:28۔4

سچائی آزادی کے عناصر پیدا کرتی ہے۔ اِس کے جھنڈے پر روح کا الہامی نعرہ ”غلامی موقوف ہو چکی ہے“ درج ہے۔ خدا کی قدرت قیدیوں کے لئے آزادی لاتی ہے۔ کوئی طاقت الٰہی محبت کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ وہ کون سی فرض کی گئی قوت ہے جو خود کو خدا کے خلاف کھڑا کرتی ہے؟ یہ کہاں سے آتی ہے؟ وہ کیا چیز ہے جو انسان کو لوہے کی بیڑیوں کے ساتھ گناہ، موت اور بیماری سے باندھے رکھتی ہے؟ جو کچھ بھی انسان کو غلام بناتا ہے وہ الٰہی حکمرانی کا مخالف ہے۔ سچائی انسان کو آزاد کرتی ہے۔

3۔ 259:6۔14

الٰہی سائنس میں، انسان خدا کی حقیقی شبیہ ہے۔ الٰہی فطرت میں یسوع مسیح کو بہترین طریقے سے بیان کیا گیا ہے، جس نے انسانوں پر خدا کی مناسب ترعکاسی ظاہر کی اور کمزور سوچ کے نمونے کی سوچ سے بڑی معیارِ زندگی فراہم کی، یعنی ایسی سوچ جو انسان کے گرنے، بیماری، گناہ کرنے اور مرنے کو ظاہر کرتی ہے۔ سائنسی

ہستی اور الٰہی شفا کی مسیح جیسی سمجھ میں کامل اصول اور خیال، کامل خدا اور کامل انسان، بطور سوچ اور اظہار کی بنیاد شامل ہوتے ہیں۔

4۔ 286:1۔15

ایک انسانی عقیدے پر یقین کے وسیلہ سے سچائی کی تلاش کرنا لا متناہی کو سمجھنا نہیں ہے۔ ہمیں متناہی، زوال پذیر اور فانی کے وسیلہ لازوال اور لافانی کی تلاش نہیں کرنی چاہئے، اور یوں اظہار کی بجائے یقین پر انحصار کرنا چاہئے، کیونکہ یہ سائنسی علم کے لئے مہلک ہے۔ سچائی کی سمجھ سچائی پر مکمل ایمان فراہم کرتی ہے اور روحانی فہم تمام تر سوختنی قربانیوں سے بہتر ہے۔

مالک نے کہا، ”کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ (ہستی کے الٰہی اصول) کے پاس نہیں آتا،“ یعنی مسیح، زندگی، حق اور محبت کے بغیر؛ کیونکہ مسیح کہتا ہے، ”راہ میں ہوں۔“ اِس اصلی انسان، یسوع، کی بدولت طبیب کے اسباب کو پہلے درجے سے آخری تک کر دیا گیا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ الٰہی اصول یعنی محبت اُس سب کو خلق کرتا اور اُس پر حکمرانی کرتا ہے جو حقیقی ہے۔

5۔ 161:5۔10

پاک الہام نے ایسی ذہنی حالتیں پیدا کیں ہیں جو شعلوں کے رد عمل کو کالعدم قرار دینے کے قابل ہیں، جیسا کہ بائبل میں تین یونانی عبرانی قیدیوں کا معاملہ تھا، انہیں بابلیوں کی بھٹی میں ڈالا گیا، جبکہ ایک مخالف ذہنی حالت اچانک سُلگن کو پیدا کر سکتی ہے۔

6۔ 243:4۔9

الٰہی محبت، جس نے زہریلے سانپ کو بے ضرر بنایا، جس نے آدمیوں کو اُبلتے ہوئے تیل سے، بھڑکتے ہوئے تندور سے، شیر کے پنجوں سے بچایا، وہ ہر دور میں بیمار کو شفا دے سکتی اور گناہ اور موت پر فتح مند ہو سکتی ہے۔ اس نے یسوع کے اظہاروں کو بلا سبقت طاقت اور محبت سے سر تاج کیا۔

7۔ 31-22:167

ساکن ہونا اور درمیانی راہ اپنانا یا روح اور مادے، سچائی اور غلطی سے اکٹھے کام کرنے کی توقع رکھنا عقلمندی نہیں۔ راہ ہے مگر صرف ایک، یعنی، خدا اور اُس کا خیال، جو روحانی ہستی کی جانب راہنمائی کرتا ہے۔ بدن پر سائنسی حکمرانی الٰہی عقل کے وسیلہ حاصل ہونی چاہئے۔ کسی دوسرے طریقے سے بدن پر قابو پانا ممکن ہے۔ اِس بنیادی نقطہ پر، کمزور قدامت پسندی بالکل نا قابل تسلیم ہے۔ سچائی پر صرف انتہائی بھروسے کے وسیلہ ہی سائنسی شفائیہ قوت کو محسوس کیا جا سکتا ہے۔

8۔ 13-6:495

اگر بیماری سچ ہے یا سچائی کا خیال ہے تو آپ بیماری کو نیست نہیں کر سکتے اور اِس کی کوشش کرنا بھی مضحکہ خیز ہو گا۔ تو پھر بیماری اور غلطی کی درجہ بندی کریں، جیسے ہمارے مالک نے کیا، جب اُس نے ایک بیمار سے متعلق کہا، ”جس کو شیطان نے باندھ رکھا تھا،“ اور انسانی عقیدے پر عمل کرتے ہوئے سچائی کی اُس زندگی بخش قوت میں غلطی کے لئے ایک اعلیٰ زہر مار تلاش کریں جو قوت ایسے قیدیوں کے لئے قید کا دروازہ کھولتی اور جسمانی اور اخلاقی طور پر قید سے آزاد کرتی ہے۔

9۔ 29-14:227

انسان کے حقوق کو سمجھتے ہوئے ہم تمام مظالم کی تباہی سے متعلق پیش بینی کرنے میں ناکام نہیں ہو سکتے۔ غلامی انسان کی جائز حالت نہیں ہے۔ خدا نے انسان کو آزاد پیدا کیا۔ پولوس نے کہا، ”میں آزاد پیدا ہوا۔“ سب

انسانوں کو آزاد ہونا چاہئے۔ ”جہاں کہیں خداوند کا روح ہے، وہاں آزادی ہے۔“ محبت اور سچائی آزاد کرتے ہیں، لیکن بدی اور غلطی غلامی کی جانب لے جاتے ہیں۔

کرسچن سائنس آزادی کو اونچا کرتی اور چلاتی ہے کہ: ”میری پیروی کریں! بیماری، گناہ اور موت کے بندھنوں سے بچیں!“ یسوع نے راستہ متعین کیا ہے۔ دنیا کے باسیو، ”خدا کے فرزندوں کی جلالی آزادی“ کو قبول کریں، اور آزاد ہوں! یہ آپ کا الٰہی حق ہے۔ مادی حِس کے بھرم نے، نہ کہ الٰہی قانون نے، آپ کو باندھا ہوا ہے، آپ کے آزاد اعضاء کو جکڑا ہوا ہے، آپ کی صلاحیتوں کو معزول کر رکھا ہے، آپ کے بدن کو لاغر کیا ہوا ہے، اور آپ کی ہستی کی تختی کو خراب کر رکھا ہے۔

10۔ 368 :2۔9

سائنس سے متحرک اعتماد اس حقیقت میں پنہاں ہے کہ سچائی حقیقی ہے اور غلطی غیر حقیقی ہے۔ غلطی سچائی کے سامنے بزدل ہے۔ الٰہی سائنس اِس پر اصرار کرتی ہے کہ وقت یہ سب کچھ ثابت کرے گا۔ سچائی اور غلطی دونوں بشر کی سوچ سے کہیں زیادہ قریب تر ہوئے ہیں، اور سچائی پھر بھی واضح تر ہوتی جائے گی کیونکہ غلطی خود کو تباہ کرنے والی ہے۔

11۔ 130 :26۔5

اگر خدا یا سچائی کی بالادستی کے لئے سائنس کے مضبوط دعوے پر خیالات چونک جاتے ہیں اور اچھائی کی بالادستی پر شک کرتے ہیں، تو کیا ہمیں، اس کے برعکس، بدی کے زبردست دعوں پر حیران ہونا، اُن پر شک کرنا اور گناہ سے نفرت کرنے کو فطری اور اِسے ترک کرنے کو غیر فطری تصور کرنا، بدی کو ہمیشہ موجود اور اچھائی کو غیر موجود تصور نہیں کرنا چاہئے؟ سچائی کو غلطی کی مانند تعجب انگیز اور غیر فطری دکھائی نہیں دینا چاہئے، اور غلطی کو سچائی کی مانند حقیقی نہیں لگنا چاہئے۔ بیماری کو صحتیابی جیسا دکھائی نہیں دینا چاہئے۔ سائنس

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

میں کوئی غلطی نہیں ہے، اور خدا یعنی سب چیزوں کے الٰہی اصول، کے ساتھ ہم آہنگ ہونے کے لئے ہماری زندگیوں پر حقیقت کی حکمرانی ہونی چاہئے۔

12۔ 228:11۔15

انسان کی غلامی جائز نہیں ہے۔ یہ تب ختم ہو جائے گی جب انسان اپنی آزادی کی وراثت، مادی حواس پر اپنی خداداد حاکمیت میں داخل ہوتا ہے۔ فانی لوگ ایک دن قادرِ مطلق خدا کے نام پر اپنی آزادی کا دعویٰ کریں گے۔

13۔ 288:31۔1

ابدی سچائی اِسے تباہ کرتی ہے جو بشر کو غلطی سے سیکھا ہوا دکھائی دیتا ہے، اور بطور خدا کے فرزند انسان کی حقیقت روشنی میں آتی ہے۔

14۔ 380:4صرف

سچائی ہمیشہ فتح مند رہی ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ''تیری بادشاہی آئے؛'' الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔